ہفت جہانگیر

مؤلف

صوفی محمد عمر ارشدی اشرفی جہانگیری

خلیفۂ حضور نور العارفین خواجہ صوفی محمد ارشد میاں عظمتی جہانگیری دامت برکاتہٗ زاکرنگر علی گڑھ یوپی انڈیا
وخلیفۂ حضور اشرف العلماء حضرت علامہ سید حامد اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہٗ کچھوچھہ شریف یوپی

پیشکش: خانقاہِ ارشدیہ اشرفیہ جہانگیریہ کراسواڑا ماپسہ گوا

ہفت جہانگیر

مؤلف

صوفی محمد عمر ارشدی اشرفی جہانگیری

خلیفۂ حضور نورالعارفین خواجہ صوفی محمد ارشد میاں عظمتی جہانگیری دامت برکاتہٗ ذاکرنگر علی گڑھ یوپی انڈیا
وخلیفۂ حضور اشرف العلماء حضرت علامہ سید حامد اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہٗ کچھوچھہ شریف یوپی

پیشکش: خانقاہِ ارشدیہ اشرفیہ جہانگیریہ کراسواڑاماپسہ گوا

فہرست

(۱)

قطبِ عالَم حضور شیخ العارفین خواجہ سیّد مخلص الرحمٰن جہانگیر شاہ رحمتہ اللہ علیہ مرزا کھل چاٹگام بنگال

اسم پاک ☆ مخلص الرحمٰن ☆ ولادت ☆ بروز دوشنبہ ۱۲۲۹ھ مرزا کھل شریف ضلع چاٹگام بنگال میں ہوئی ☆ آپ اپنے وقت کے قطب شیخ شیوخ العالم اور بہت بڑے متبحر عالم تھے ☆ جامع البحرین طریقت وشریعت .آپ کو اپنے مرشد (حضرت سیّدنا مولانا خواجہ امداد علی شاہ علیہ الرحمہ جن کا مزار بھاگل پور بہار میں ہے) کے دربار گہربار سے ☆ جہانگیر شاہ ☆ کا خطاب عطا ہوا اور خدا داد لقب آپ کا ☆ شیخ العارفین ☆ سلسلہ عالیہ جہانگیریہ ☆ اسی ذات گرامی سے منسوب ہے آپ ہی سلسلہ جہانگیریہ کے بانی ہیں .آپ مذہباً حنفی . بیعتاً .قادری مشربا .ابوالعلائی چشتی ہیں .حضرت شیخ العارفین کی ابتدائی تعلیم فارسی اور عربی وطن مین ہوئی بقیہ علوم کی تحصیل کے لئے آپ نے کلکتہ کا سفر فرمایا ذوق وشوق اور محنت ومستعدی سے چند سال ہی میں زبردست عالم ہوئے۔

☆ بیعت ☆ علوم دینیا کی تکمیل کے بعد آپ کے دل میں ذوق وشوق محبت الٰہی نے غلبہ کیا اور آپ نے خیال کیا کہ اصلی علم معرفت خدا اور عرفان ذات باری ہے اور یہ علم شیخ کامل کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا اس لئے آپ کو شیخ کامل کی تلاش ہوئی اور مقصود کی تلاش وجستجو میں کلکتہ سے آپ لکھنؤ تشریف لے گئے اور جناب مولانا برہان صاحب فرنگی محلی سے ملاقات کی حضرت مولانا ایک کامل درویش تھے مگر ان کی توجہ مستقلہ نہ تھی انہوں نے آپ سے ارشاد فرمایا کہ حضرت مولانا سیّد امداد علی شاہ بھاگلپوری اس زمانہ میں شیخ کامل واکمل ہیں ان کا قلب نورانی ہے آپکا مقصود انشاء اللہ ان کی صحبت وخدمت سے حاصل ہوگا .آپ کا حصہ وہاں ہے آپ وہاں تشریف لے جائیں میں حزب البحر پڑھنے اور پڑھانے کی اجازت دیتا ہوں پس آپ نے لکھنو سے بھاگل پور کا قصد کیا اور حضرت سیّد امداد علی شاہ بھاگلپوری علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر بیعت سے مشرف ہوئے اور آپ حضرت شیخ کی خدمت میں کامل چھ مہینے رہے اسی دوران میں اپنے حضرت پیر ومرشد کے حکم سے اپنے دادا پیر حضرت خواجہ محمد مہدی قادری الفاروقی علیہ الرحمہ کی خدمت میں چھپرہ بہار حاضر ہوئے چند روز کے بعد پھر اپنے حضرت پیر ومرشد کی خدمت میں بھاگل پور حاضر ہوگئے اس ششماہی عرصہ میں آپ کی تعلیم باطنی درجۂ کمال کو پہونچی اور حضرت شیخ نے بہ اشارات غیبی آپ کو خلافت واجازت دی اور لقب ☆ جہانگیر شاہ ☆ سے ملقب فرمایا اور رخصت کر دیا اور آپ دولت سرمدی سے مالا مال وطن تشریف لائے .آپ نے کامل تیس ۳۰ برس کا زمانہ مجاہدۂ شدید اور ریاضت شاقہ میں خلوت اور خاموشی میں بسر فرمایا .آپ نے فرمایا کہ بفضلہٖ تعالیٰ ہم نے اس قدر ریاضت ومحنت کی ہے کہ ہمارے مریدوں کو کشود کار کے لئے اتنی زیادہ محنت کی ضرورت نہ ہوگی کیوں کہ پیر کی محنت وریاضت کا اثر مرید پر ضرور ہوتا ہے .اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دور دراز سے چل کر لوگ بارگاہ عالیہ میں حاضر ہوکر فیضیاب ہوتے.

حضرت سیّدنا شیخ العارفین نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے پیر ومرشد نے فرمایا تھا کہ جب تم ہر مرض کی دوا بن جاؤ گے اس وقت دنیا سے تمہارا انتقال ہوگا اور جب تک ایسا نہ ہوجائے انتقال نہ ہوگا فرماتے ہیں کہ جو کچھ ہمارے پیر ومرشد نے فرمایا تھا وہ ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ نے ہماری دعا سے ہر طرح کے مایوس اور لاعلاج بیماروں کو اچھا کر دیا ہے بس اب دنیا سے ہماری رحلت کا وقت قریب ہے آپ آخر زمانہ میں یہ حالت

تھی کہ ہر قسم کے مریض حتیٰ کہ زندگی سے مایوس اور لا علاج مریض حاضر ہوتے اور آپ کے دست اعجاز اور لب جاں بخش کے فیض سے شفا پاتے .کوئی مرض باقی نہ رہا جس کے مریض کو اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا سے شفانہ بخشی ہو.آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہماری وفات کا دن دوشنبہ ہے اس لئے کہ اسی دن رسول اکرم ﷺ کی وفات شریف ہوئی ہے .جب وصال کا وقت قریب آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارا سجادہ. قلم دان .گدی. حقہ عصا .اور کتابیں وغیرہ صاجزادے فخر العارفین حضرت مولانا ☆سیّدعبدالحیٔ شاہ ثانی جہانگیر☆ کو دے دینا ہم نے ان کو اپنا سجادہ نشین مقرر کیا اور کہہ دینا کہ ہمارے مریدوں کی خبر گیری کریں۔

وصال شریف☆بروز دوشنبہ ۱۲/ذی القعدہ ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۸۸۵ء میں ہوا۔مزار پاک چاٹگام شریف بنگال میں مرجع خلائق ہے۔

(۲)

حضور فخر العارفین خواجہ علاّمہ سیّد عبدالحیٔ شاہ ثانی جہانگیر رحمتہ اللہ علیہ مرزاکھل شریف چاٹگام بنگال

اسم پاک ☆سیّدعبدالحیٔ ☆ولادت ☆بروز یک شنبہ مابین ظہر وعصر ۱۲۷۶ھ مرزاکھل چاٹگام بنگال میں ہوئی ☆والدمحترم وشیخ طریقت ☆حضور شیخ العارفین علاّمہ سیّد مخلص الرحمٰن شاہ جہانگیر رحمتہ اللہ علیہ☆ ابتدائی تعلیم وطن میں ہوئی بعدہٗ تحصیل علم کی خاطر آپ فرنگی محل لکھنؤ پہونچے اور اچھے مدبر عالم وفاضل ہوئے اور والدمحترم حضرت شیخ العارفین کے دست مبارک پر بیعت کی والدگرامی نے خلافت و اجازت عطا فرمائی اور اپنا سجّادہ نشین بھی بنایا☆ آخر وقت مرشد پاک نے وصیت فرمائی اور فرمایا اگر توفیق ہوتو ان باتوں پر عمل کرنا (۱) دوپہر کو قیلولہ کرنا (۲) انگریزی نوکری نہ کرنا کہ تمہارے لئے زہر ہے (۳) کبھی کبھی یہ شعر پڑھنا۔

میرا درمنزل جاناں چہ امن وعیش چوں ہر دم
جرس فریادمی دارد کہ بر بندید محملہا

☆زیارت خواجہ خضر علیہ السلام☆ آپنے خود ارشاد فرمایا کہ ایک بار خواجہ خضر علیہ السلام کو دیکھا خواجہ خضر نے فرمایا کہ انسانی محنت اللہ تعالیٰ کے علم کو ختم نہیں کرسکتی . اس قدر محنت کر کے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالئے .فرمایا اچھا منھ کھولئے .میں نے منھ کھول دیا حضرت خضر علیہ السلام نے اپنا لعاب دہن مبارک میرے منھ میں ڈالا جس سے ایک حلاوت اور لذت مجھے حاصل ہوئی پھر یکایک میں خواب سے بیدار ہوا اس وقت مجھ پر عجب حالت طاری تھی،

جب حج کے لئے تشریف لے گئے اور مسجد نبوی شریف میں غربا کو کچھ خیرات تقسیم فرمارہے تھے تو اطفال عرب بے اختیارانہ آپ کو یا شیخ الھند پکارتے ہوئے آپ کی طرف ہجوم کرآئے اور اہل عرب اکثر آپ کو انت سیّد القوم کہ کر مخاطب کرتے .آپ کو آپ کے والد و مرشد کے علاوہ دیگر بزرگان سلف سے خلافت واجازت حاصل ہوئی .آپ کے ذریعہ سلسلہ عالیہ جہانگیریہ ابو العلائیہ کو کافی شہرت ملی اور عروج حاصل ہوا.بے شمار لوگوں کو آپ نے خلافت واجازت عطا فرمائی۔

وصال☆بروز پیر ۱۷/ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ واصل بحق ہوئے مزار پاک مرزاکھل شریف چاٹگام بنگال مرجع خلائق ہے۔

(۳)

☆سیرت پاک☆

حضور سلطان العارفین قطب عالم خواجہ محمد نبی رضا شاہ اسد جہانگیر رحمتہ اللہ علیہ (دادا میاں) لکھنؤ شریف یوپی انڈیا

اسم پاک ☆ نبی رضا خان ☆ ولادت ☆ ۲۵؍ربیع الاول ۱۲۸۶ھ بروز دوشنبہ قصبہ بھیسوڑی شریف ضلع رامپور یوپی میں ہوئی .آپ بالطبع متواضع اور منکسر المزاج اور عابد وزاہد متقی پرہیز گار اور کم گفتن وکم خوردن اور کم خفتن آپکا شعار تھا اور شدید مجاہدہ وریاضت میں اپنے زمانہ میں بے مثال اور اپنے وقت کے اولیاء کے درمیان بے نظیر تھے علم ظاہری وباطنی حاصل کرنے کے بعد فن سپاہ گری اور پہلوانی سے آپ کو دلچسپی ہوئی اس فن میں بھی امتیاز خاص حاصل ہوا اور فوج میں ملازم ہو کر ترقی ہوئی مگر مرید ہونے کے بعد آپنے ملازمت ترک فرمایا .ایام ملازمت میں آپ کو بیعت کا شرف حاصل ہوا اور تعلیم طریقت سے سرفراز ہوئے .کچھ عرصہ کے بعد آپ اپنے مخدوم مرشد حضور فخر العارفین سیّد علاّمہ عبدالحیٔ شاہ چاٹگامی کی بارگاہ میں بنگال حاضر ہوئے .اس حاضری میں ۱۵؍جمادی الثانی حضرت شیخ احمد عبدالحق مخدوم الملک ردولی رحمتہ اللہ علیہ کے عرس کے موقع پر حضور فخر العارفین نے آپ کو خلافت واجازت عطا فرمائی .آپ نے ملازمت سے استعفاء دیکر سلسلہ کی اشاعت کا کام شروع کر دیا مرشد گرامی نے آپ کو لکھنؤ کی ولایت عطا فرمائی اور فرمایا خانصاحب آپ لکھنؤ جائیں وہاں کے لوگوں کی روح میں حرارت پیدا ہوگئی ہے .آپ بحکم مرشد لکھنؤ تشریف لائے اور آخر وقت تک لکھنؤ میں قیام فرمایا اور وہیں ۲۴؍ربیع الاول ۱۳۲۹ھ کو آپکا وصال ہوا .مسلم قبرستان صدر بازار لکھنؤ میں آپ کا مزار پاک زیارت گاہ خلائق ہے۔

(۴)

حضور سلطان العاشقین خواجہ عنایت حسن شاہ (سجّادہ نشین دادا میاں لکھنؤ) بھینسوڑی شریف رامپور یوپی

نام پاک ☆ محمد عنایت حسن ☆ ولادت ☆ آپکی ولادت بھینسوڑی شریف ضلع رامپور یوپی میں ہوئی ،آپ سلطان العارفین خواجہ محمد نبی رضا شاہ دادا میاں رحمتہ اللہ علیہ لکھنؤ کے چھوٹے بھائی مرید وخلیفہ اور سجّادہ نشین ہیں ،۱۹۰۴ء میں برادر اکبر کے دست مبارک پر بیعت کی مرشد گرامی نے سینے سے لگا کر روحانیت کا تاجدار بنا دیا آپنے ملازمت ترک فرمادی اور تارک الدنیا ہوئے تاحیات سلسلہ کی اشاعت وتبلیغ میں مشغول رہے آپ عالم وعامل حسن واخلاق وسخاوت کے پیکر تھے بے شمار لوگ آپ کے دست مبارک پر بیعت ہو کر راہ سلوک طے فرما کر عارف باللہ ہوئے ان ہی مریدین وخلفاء کی فہرست میں ایک نام حضور سلطان الاولیاء کا ہے مشیت ایزدی سے آپ نے ۱۳۶۰ھ میں رحلت فرمائی آپکا مزار پاک مرشد نگر قصبہ بھینسوڑی شریف ضلع رامپور یوپی میں مرجع خلائق ہے۔

(۵)

حضور سلطان الاولیاء خواجہ صوفی محمد حسن شاہ جہانگیری بھینسوڑی شریف ضلع رام پور یوپی انڈیا

آپ خواجہ محمد حسن شاہ رحمتہ اللہ علیہ خواجہ نبی رضا شاہ دادامیاں لکھنؤ کے مرید ہیں اور ☆ خلافت ☆ آپکو خواجہ عنایت حسن شاہ سجادہ نشین دادا میاں خواجہ نبی رضا شاہ لکھنؤ نے عطا فرمائی ،آپ بڑے باکمال بزرگ تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے وقت کا سلطان الاولیاء بنایا تھا،

آپ کی ولادت پاک: ۱۲۹۵ھ مرشد نگر بھینسوڑی شریف ضلع رامپور یوپی انڈیا میں ہوئی ، .

والد محترم حضرت رمضان علی سیٹھ بڑے دیندار اور سخی تھے .خواجہ حسن سرکار کے روحانی سفر کا آغاز سب سے پہلے حضرت میاں مشتاق شاہ قبلہ کے ذریعہ سلسلہ قلندریہ سے ہوا .اس کے بعد مستقل طور سے سلسلہ عالیہ جہانگیریہ کے بدر منیر خواجہ محمد نبی رضا شاہ رحمتہ اللہ علیہ سے ۱۹۰۵ء میں بیعت ہوئے مرشد کامل کے وصال کے بعد ۱۹۲۳ء میں سلطان العاشقین خواجہ عنایت حسن شاہ رحمتہ اللہ علیہ کے دست حق پرست پر تجدید بیعت کی اور نعمت خلافت واجازت سے سرفراز ہوکر سلسلہ عالیہ کی عالمگیر خدمت وشہرت حاصل کی فرمان مرشد کے مطابق سب سے پہلا سفر حضرت سیّدنا سرکار خواجہ امیر ابوالعلاء رحمتہ اللہ علیہ آگرہ کی بارگاہ میں چلہ کرنے کی غرض سے آگرہ کے لئے روانہ ہوئے .اس کے بعد سلسلہ عالیہ کی اشاعت کے لئے سفر فرماتے رہے آپ کے مریدین وخلفاء دنیا کے کونے کونے میں سلسلہ کی اشاعت میں مشغول ہیں .مریدین ومعتقدین میں ہزاروں افراد کو خدارسیدہ ومقام ولایت پر پہونچا کر اپنے تقریباً تین سو خلفاء کو سلسلہ عالیہ کی تبلیغ واشاعت و رشدوہدایت کے کام پر معمور فرمایا تمام عمر سلسلہ کی اشاعت میں صرف کرتے ہوئے ۸۴/سال کی عمر شریف میں ۶/ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۹ھ وصال فرمایا مزار مبارک بھینسوڑی شریف رامپور میں مرجع خلائق ہے ۔

(۶)

﴿سیرت پاک﴾

قطب الاقطاب حضور شمس العارفین خواجہ صوفی حافظ عظمت اللہ شاہ حسنی جہانگیری ابوالعلائی رحمتہ اللہ علیہ قصبہ سہاور شریف ضلع ایٹہ یوپی الھند

☆نام پاک☆ عظمت اللہ ☆ولادت☆ ۱۳/اپریل ۱۹۱۶ء مطابق ۱۴/رجب ۱۳۳۷ھ قصبہ فرید پور ضلع رامپور یوپی انڈیا ☆جب آپ کی عمر شریف ڈیڑھ سال کی ہوئی تو آپ کے والد ماجد حضرت عنایت اللہ شاہ اس دارفانی سے کوچ فرما گئے چند ہی دنوں میں آپ کی والدہ ماجدہ نے بھی اس دارفانی سے کوچ فرمایا .والدین کے انتقال کے بعد آپ کی بڑی بہن لطیف النساء نے آپ کی پرورش فرمائی ابتدائی تعلیم وطن میں ہوئی حفظ وقرائت بھی آپنے وطن میں کیا مگر ابھی علم کی پیاس بجھتی نظر نہ آئی تھی بمزید علم حاصل کرنے کے لئے آپنے سفر اختیار فرمایا اور بدایوں شریف تشریف لے گئے اور علم فقہ حاصل فرمایا ☆علم سے فراغت کے بعد آتش عشق نے اپنا کام کردیا دنیا کے تمام

معاملات سے رغبت ختم ہوتی چلی گئی اور آپ کو پیر کامل کی جستجو ہوئی جس کے ذریعہ منزل سلوک طے کرکے قرب حق حاصل کریں. بدایوں شریف سے گھر آنے پر آپ کی ہمشیرہ نے نکاح کے تعلق گفتگو کی تو آپ نے انکار فرمادیا فرمایا میرے دل میں اتنی جگہ نہیں کہ اللہ جلّ شانہ ورسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی اور کو جگہ دوں ☆

بیعت ☆عزیز و اقربا سے رخصت ہوکر آپ حضور سلطان العاشقین خواجہ عنایت حسن شاہ رحمتہ اللہ علیہ بھینسوڑی شریف ضلع رامپور یوپی کی خانقاہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ میں حاضر ہوئے اور مرشد العالم حضور سلطان العاشقین کے دست مبارک پر بیعت کی ☆مرشد پاک کی خدمت میں کئی برس خدمت مرشد، عبادت الٰہی، مجاہدات. میں مصروف رہے پیر کامل نے نظر ولایت ڈال کر دل کی دنیا بدل دی اور درجہ قطبیت و ابدالیت پر فائز فرمایا مرشد گرامی کے حکم سے حضور سلطان العارفین خواجہ نبی رضا شاہ علیہ الرحمہ اسلامیہ قبرستان لکھنو یوپی انڈیا کے مزار مبارک پر حاضر ہوکر چلّہ فرمایا اور فیض ظاہری وباطنی سے مالا مال ہوئے اور پھر حکم مرشدی سے سیّدنا سرکار خواجہ امیر ابوالعلاء علیہ الرحمہ آگرہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور وہاں سے بھی فیضیاب ہوکر مرشد پاک کی بارگاہ میں بھینسوڑی شریف میں حاضر ہوکر خدمت شیخ میں راہ سلوک کی منزلیں طے کرتے رہے۔☆ خلافت ☆ آپ کے پیرومرشد حضور سلطان العاشین کے وصال کے بعد خواجہ محمد حسن شاہ رحمتہ اللہ علیہ نے آپ کو خلافت واجازت دیکر سہاور شریف ضلع ایٹہ کا صاحب ولایت بنایا آپ نے سہاور مقدسہ پہونچ کر رشد وہدایت کا سلسلہ جاری فرمایا اور تشنگان راہ کو جام عرفان سے سیراب فرمایا ☆ خواجہ عنایت حسن شاہ نے خواجہ حسن سرکار سے فرمایا. حسن میاں اس بچے کو سنبھال کر رکھنا یہ بچہ اپنے وقت کا قلندر ہوگا۔ آپ کے سہاور مقدّسہ پہونچنے پر لوگ جوق در جوق سلسلئہ عالیہ میں داخل ہوکر فیضیاب ہونے لگے آپ سے کرامتوں کا بکثرت ظہور ہوا ہزار ہا مردہ دل انسان اس دامن کرم سے وابستہ ہوکر فنافی اللہ وفنافی الرسول اور عارف باللہ ہوئے آپنے پچاس سے زائد لوگوں کو خلافت واجازت سے بھی سرفراز فرمایا جو کہ ملک وبیرون ملک سلسلہ کی اشاعت میں مشغول ہیں کامل چالیس برس سلسلہ کی اشاعت کے بعد ۱۹/ جمادی لآخر ۱۴۰۳ھ کو وصال فرمایا آپ کا عرس پاک ہرسال ۱۷/۱۸/۱۹/۲۰/ جمادی لآخر کو بڑے تزک واحتشام کے ساتھ منایا جاتا ہے جس میں ملک اور بیرون ملک سے عشق کے متوالے حاضر ہوکر فیضیاب ہوتے ہیں۔

(۷)

☆سیرت پاک☆

شیخ طریقت حضور نورالعارفین کبیر الاصفیاء سرکار کلاں تاجدار علی گڑھ خواجہ صوفی ڈاکٹر محمد ارشد میاں صاحب قبلہ عظمتی حسنی جہانگیری دامت برکاتہ خانقاہ ارشدیہ زاکرنگر جیون گڑھ علی گڑھ یوپی الھند

آپکا مولد و مسکن: قصبہ بلرام شریف ضلع ایٹہ ہے جس کے صاحب ولایت مخدوم سیّد صلاح الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ خلیفہ خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی رحمتہ اللہ علیہ ہیں۔

آپکی پیدائش: ۱۹/ ربیع الآخر ۱۳۸۰ھ مطابق یکم دسمبر ۱۹۶۱ء بروز دوشنبہ آپکے آبائی وطن قصبہ بلرام ضلع ایٹہ میں ہوئی ؒ

آپکا اسم پاک ☆ محمد ارشد ☆ رکھا گیا والدمحترم کے نام پاک کی نسبت کی وجہ سے اکثر آپ ☆ ارشد بصیر ☆ لکھتے ہیں اور پیرومرشد کی نسبت کے بعد ☆ ارشد بصیر عظمتی ☆ لکھتے ہوئے دیکھا گیا " آپ کو شعروسخن کا بھی ذوق وشوق ہے شعروشاعری کی دنیا میں آپکا تخلّص "ارشدؔ" ہے آپکو بزرگوں سے موقہ بموقہ خطابات بھی ملے وہ یہ ہیں ☆ ارشدالاولیاء ☆ محبوب خدا ☆ تاجدارعلیگڑھ ☆ کبیرالاصفیاء ☆ شمس جہانگیر ☆ اور غیبی خطاب آپکا ☆ نورالعارفین ☆ ہے

والدین ☆ آپکے والدمحترم حضرت صوفی عبدالبصیر شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ ☆ بڑے متقی پرہیزگار سخی خاندان نباب سے تعلق رکھتے تھے حضور نورالعارفین کی عمر شریف پندرہ سال کی تھی کہ آپ نے آقائے دوجہاں ﷺ کی سنّت کے مطابق اپنا پیارا وطن بلرام چھوڑ کر علی گڑھ میں رونق افروز ہوئے اور تاحیات علیگڑھ میں مقیم رہے اور علیگڑھ میں وصال فرمایا۔

آپکی والدہ ماجدہ: مخدومہ انیس بیگم رحمتہ اللہ علیہا بڑی عابدہ زاہدہ شاکرہ صابرہ تہجدگزار حق پرست صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔

ان دونوں بزرگ ہستیوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے شمس جہانگیری طلوع فرمایا آپ تحصیل علم سے فارغ ہوئے پیر کی تلاش وجستجو ہوئی رحمت باری تعالیٰ جوش میں آئی محبوب کو محبّ خاص سے ملا دیا جسے آگے چل کر کامل رہنما عارف باللہ ہونا تھا الغرض سہاور مقدّسہ کے تاجور حضور شمس العارفین خواجہ حافظ عظمت اللہ شاہ حسنی جہانگیری رحمتہ اللہ علیہ (خلیفہ خواجہ محمد حسن شاہ بھینسوڑی شریف وخلیفہ خواجہ عنایت حسن شاہ سجّادہ نشین اسلامیہ قبرستان لکھنؤ) کے ذریعہ نعمتِ ساغرِ عرفان ملنی تھی پیرومرشد علی گڑھ تشریف لائے اسی شب آپنے خواب میں دیکھا کہ خواجہ عظمت میاں تشریف لائے اور فرمایا کہ اٹھ وہ سامنے دیکھ یہ حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ ہیں ان ہی سے تیرا سلسلہ ہے آپ خواب سے بیدار ہوئے دل میں عجیب کیف وسرور تھا صبح آپنے بارگاہ مرشد میں حاضر ہوکر کسی اور کو بیعت کروایا، اور پھر عرض کیا حضور مجھے کب بیعت فرمائیں گے، حضور شمس العارفین نے ارشاد فرمایا، رات کو جو خواب میں دیکھا کیا وہ کم ہے، الغرض آپ نے بھی بیعت کی اور دولت سرمدی سے مالامال ہوئے آپ پہلے ہی سے زہدوتقویٰ پرہیزگاری ریاضت صبروقناعت کے حامل تھے مرشد کامل کے ملنے سے آپکے درجات میں دن بدن ترقّی ہوتی رہی مرشد گرامی نے آپ کو علم عرفان کا ایک ایک ورق پڑھایا اور بحکم پیران کرام آپ کو خلافت واجازت عطا فرمائی، مرشد پاک کے کرم ونظر عنایت سے آپ مصدر محاسن ؓ کمالات ظاہری وباطنی اور منبع فیض ابولعلائی جہانگیری بن گئے۔

ایک عالم آپ کے فیضان ارشادوتبلیغ سے بہرہ مند ہوا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آج بھی لوگ ابولعلائیہ جہانگیریہ فیضان سے مستفیض ہورہے ہیں اور آپ کے فیضان کرم سے وابستہ ہورہے ہیں ملک وبیرون ملک متعدد جگہوں پر لاکھوں کی تعداد میں آپ کے مریدین وخلفاء موجود ہیں اور سلسلہ کی اشاعت میں مصروف ہیں۔

خدائے تعالیٰ نے آپ کو حسن ظاہری کے ساتھ ساتھ بےشمار محاسن وکمالات کا حسین مرقع بنایا ہے اور صاف گوئی راستبازی، خودشناسی منکسرالمزاجی، حقگوئی، بلندخیالی، اعلیٰ ظرفی، عفودرگزاری، خیرخواہی وغم گساری، بردباری جیسے گوناگوں اوصاف آپکے اندر نمایاں ہیں آپ کے تمام خلفاء سلسلئہ عالیہ کی اشاعت، یوپی ☆ بہار ☆ بنگال ☆ مہاراسٹرا ☆ کرناٹکا ☆ گجرات ☆ راجستھان ☆ چنّئی ☆ گوا ☆ بمبئی ☆ اور بیرون ملک مصروف ہیں مولیٰ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاگوہوں کہ مولیٰ اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقہ وپیران کرام کے

طفیل مرشد گرامی کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رہے آمین بجاہ حبیبہ سیّد المرسلین ﷺ وعلیٰ الہ اجمعین،

ارشؔدی آپ کا جب سے منگتا بنا
مل گیا ہے خدا خواجہ ارشد میاں

شجرۂ قادریہ چشتیہ نقشبندیہ سہروردیہ ابوالعلائیہ جہانگیریہ حسنیہ عظمتیہ ارشدیہ

خدا بحرمت ارواح انبیاء مددے
پئے محمد و محمود و مصطفیٰ مددے
برائے پنجتن پاک چار یار نبی
بہ برکت ہمہ ارواح اولیاء مددے

حمد بے حد ہے جناب کبریاء کے واسطے
تحفہ صلوٰت شاہ مصطفیٰ کے واسطے
یا مرے اللہ جملہ انبیاء کے واسطے
حاجتیں بر لا مری کل اولیاء کے واسطے
پڑھ تحیّۃ اہل بیت اور چار یاروں کی ضرور
پھر ادب سے ہاتھ اٹھا اپنے دعا کے واسطے
دولت دارین سے کر یا الٰہی سرفراز
محمد عمر ارشدی بے ریا کے واسطے
مجھ کو رکھ اپنی پناہ میں اے مرے پروردگار
خواجہ محمد ارشد میاں محبوب خدا کے واسطے
مجھ کو رکھ حفظ و اماں میں اپنی اے پروردگار
حضرت خواجہ عظمت اللہ شاہ حق نما کے واسطے
بندۂ عاجز ہوں یارب کر مری توبہ قبول
حضرت خواجہ محمد حسن سلطان الاولیاء کے واسطے
آفتاب دین و ملت شاہ محمد عنایت حسن
ماہتاب صبر و تسلیم و رضا کے واسطے
ہو دعا مقبول میری صدقہ لا تقنطوا
شہنشاہ محمد نبی رضا کے واسطے
دل کو میرے یا خدادے زندگی اور تازگی
شاہ عبدالحیٔ مقبول الدعاء کے واسطے

مجھ کو اپنی بارگاہ احدیت میں کر قبول
مخلص الرحمٰن جہانگیر ہدیٰ کے واسطے

کر مدد میری خدایا ہر گھڑی ہر حال میں
شاہ امداد علی با صفا کے واسطے

مجھ کو اپنے ذکرو فکرو شغل میں مصروف رکھ
شہ محمد مہدیٔ نورالوریٰ کے واسطے

نور ایماں سے مرے دل کو منور کر خدا
حضرت مظہر حسین حاجت روا کے واسطے

فرحت دل دے مجھے یارب نہ ہووے فکر غیر
فرحت اللہ افتخار الاولیاء کے واسطے

حسن و خوبی سے مرے دل کو خدایا کر حسن
حسن علی شاہ حسن ابر سخا کے واسطے

نعمت دیں سے مجھے کر یا الٰہی سرفراز
شاہ منعم پاکباز اتقیاء کے واسطے

رکھ شریعت اور طریقت پر مجھے ثابت قدم
شہ خلیل الدین سید مہ لقا کے واسطے

نفس کی رو باہ بازی سے خلاصی دے مجھے
میر سید جعفر شمس الضحیٰ کے واسطے

دور کر میری خودی اور اہل دل کردے مجھے
سید اہل اللہ میر اہل صفا کے واسطے

نظم کر میرا قبول اے بادشاہ دوجہاں
شہ نظام الدین سید اولیاء کے واسطے

شہ تقی الدین کا صدقہ مجھے کر متقی
شہ نصیر الدین سید بے بہا کے واسطے

سید محمود سید میر فضل اللہ شاہ

شاہ نجم الدیں قلندر سید مبارک غزنوی
شہ نظام الدین سید ثانیا کے واسطے
غنچہ دل کو کھلا میرے الٰہ العالمین
شہ شہا ب الدین صاحب پر ضیاء کے واسطے
قادر مطلق ہے تو اپنی عنایت مجھ پہ رکھ
قادر جیلان قطب الاولیاء کے واسطے
از برائے بو سعید و بو الحسن یا ذالجلال
رحم کر بو یو سف رحمت نما کے واسطے
مجھ کو اپنے عشق میں متوالا کردے اے خدا
حضرت عبد العزیز الفت رسا کے واسطے
شہ رحیم الدین و شہ بو بکر و شبلی کا طفیل
فضل کر حضرت جنید پیشوا کے واسطے
شہ سری سقطی و شہ معروف کرخی کا طفیل
شہ امام دیں علی موسیٰ رضا کے واسطے
موسیٰ کاظم کا صدقہ علم و عمل و حلم دے
جعفر و با قر شہ زین العبا کے واسطے
راہ میں تیری رہوں ثابت قدم اے بے نیاز
صبر دے مجھ کو شہید کربلا کے واسطے
معرفت کے نور سے کل کو مرے معمور کر
پیشوائے دین علی مرتضیٰ کے واسطے
یا الٰہی میرے عصیاں مجھ کو شرماتے ہیں اب
بخش دے مجھ کو محمد مصطفیٰ کے واسطے
عشق دے محبوب کا اپنے الٰہ العٰلمین
سیدہ مغفورہ حضرت فاطمہ کے واسطے
عشق دے مرشد کا مجھ کو یا الٰہ العالمین

اب تو بگڑی کو بنادے اے مرے پرودگار
شیخ اعظم شہ امیر ابوالعلیٰ کے واسطے

رہتی دنیا تک رہے اس باغ کی یا رب بہار
پھولتا پھلتا رہے یونہی گلستان حسن

صبر و استقلال سے ہم سب کو تو مضبوط رکھ
یا الٰہی ہاتھ سے چھوٹے نہ دامان حسن

کیسے کیسے معرفت کے پھول کھلتے ہیں یہاں
آ کے دیکھے تو کوئی رنگ گلستان حسن

اپنے مولیٰ کے قدم کے سائے کے نیچے جئیں
اور مرنا ہو تو ان کے آستانے پر مریں
زندگی اور موت ہو ان کی رضا کے واسطے

میرے احباب طریقت بھی رہیں آبادوشاد
دین و دنیا میں بہ اعزاز و کرام و بامراد
فضل فرما جملہ اخوان الصفا کے واسطے

تا ابد مولا ہمارے شمع بزم جاں رہیں
اورہم سوجان سے پروانہ صفت قرباں رہیں
کر عطا ہم سب کو سوجانیں فدا کے واسطے

نوٹ: ہرمریدکو یہ شجرہ شریف حفظ ہونا ضروری ہے۔